اعلیٰ حضرت
فاضل بریلوی کا نعتیہ دیوان
حدائق
بخشش کامل
مدینہ پبلشنگ کمپنی
مشہور محل۔ کراچی

إِنَّ مِنَ الشِّعرِ لَحِكمَةً وَإِنَّ مِنَ البَيَانِ لَسِحر

مجدد ملت اعلیٰ حضرت فاضل بریلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

کا

نعتیہ کلام

حصہ اول

حدائقِ بخشش

۱۳۲۵ھ

شائع کردہ

مدینہ پبلشنگ کمپنی

میکلوڈ روڈ، کراچی

(مشہور آفسٹ پریس کراچی)

محیط و مرکز میں فرق مشکل رہے نہ فاصل خطوط واصل
کمانیں حیرت میں سر جھکائے عجیب چکر میں دائرے ہیں

حجاب اٹھنے میں لاکھوں پردے ہر ایک پردے میں لاکھوں جلوے
عجب گھڑی تھی کہ وصل و فرقت جنم کے بچھڑے گلے ملے تھے

زبانیں سوکھی دکھا کے موجیں تڑپ رہی تھیں کہ پانی پائیں
بھنور کو یہ ضعف تشنگی تھا کہ حلقے آنکھوں میں پڑ گئے تھے

وہی ہے اول وہی ہے آخر وہی ہے باطن وہی ہے ظاہر
اسی کے جلوے اسی سے ملنے اسی سے اس کی طرف گئے تھے

کمان امکاں کے جھوٹے نقطو تم اول آخر کے پھیر میں ہو
محیط کی چال سے تو پوچھو کدھر سے آئے کدھر گئے تھے

ادھر سے تھیں نذر شہ نمازیں ادھر سے انعام خسروی میں
سلام و رحمت کے ہار گندھ کر گلوئے پر نور میں پڑے تھے

زبان کو انتظار گفتن تو گوش کو حسرت شنیدن
یہاں جو کہنا تھا کہہ لیا تھا جو بات سنی تھی سن چکے تھے